

## سوال نمبر 6

اسلام میں خواتین کے مقام اور کردار پر بحث کریں۔ اسلام زندگی کے مختلف شعبوں میں ان کے حقوق کو کیسے یقینی بناتا ہے۔ وضاحت کریں۔

### اعراف

اسلام ایک ایسا عالمگیر مذہب ہے جس نے ہمیشہ انسانوں کے حقوق کی بات کی ہے۔ اسلام رنگ، اور نسل، علاقے اور تہذیب، مذہب، ذات یا رت کی تمیز کے بغیر انسانیت کی خدمت کا درس دیتا ہے۔ اسی طرح اسلام نے تو حقوق صرت کے وہ مرد و زن کے لیے برابر کی بنیاد پر کیے۔ زمانہ جاہلیت میں عرب کے معاشرے میں عورت کو کوئی حقوق حاصل نہ تھے۔ لہذا اسلام نے عورت کا مقام و مرتبہ واضح کیا اور خواتین کو وہ حقوق عطا کیے جس کے لیے عرب کی خواتین

نے ایک طویل جدوجہد کی ہے۔ اسلام نے عورت کو انفرادی اور اجتماعی زندگی میں حقوق عہدہ کیے کفر چاہے وہ حقوق سیاست میں بیٹوں یا عدالت میں، وراثت میں بیٹوں یا ازدواجی زندگی میں اسلام نے یہ صورت میں خواتین کے حقوق واضح کیے تاکہ ان سے کوئی یہ حقوق چھین نہ سکلے۔

## مغرب میں خواتین کے حقوق

مغرب میں خواتین کے حقوق کے حصول کی جدوجہد آہستہ آہستہ طویل ہے۔ زندگی کے ہر شعبہ میں عورت نے مقابلہ کر کے سماج سے حقوق حاصل کیے ہیں۔ خواتین کے حقوق کی تحریکیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ مغرب میں عورت کو کام کرنے کا حق، گمانے کا حق، ووٹ ڈالنے کا حق اینٹی بیوں ہدی میں ملا جبکہ اسلام نے بغیر کسی جہد کے عورت کو یہ حقوق 1400 سال پہلے دی دیے تھے۔

## اسلام میں خواتین کا مقام و کردار

اسلام نے خواتین کو جو مقام و مرتبہ دیا ہے وہ کسی اور مذہب میں اتنا جامع انداز میں موجود نہیں۔ اسلام نے خواتین کے عمومی زندگی کے ساتھ ساتھ سیاسی، معاشرتی اور معاشرتی زندگی کے حقوق بھی بتائے ہیں۔

- 1 خواتین کے عمومی زندگی میں حقوق
- 2 خواتین کے سیاسی حقوق
- 3 خواتین کے ازدواجی حقوق
- 4 خواتین کے وراثت میں حقوق

### 1- عمومی زندگی میں حقوق

اسلام میں خواتین کے عمومی زندگی میں صبر مختلف حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

#### (1) زندگی کا حق

اسلام سے پہلے عرب اپنی بیٹیوں کو زندہ

Date: \_\_\_\_\_ Day: \_\_\_\_\_  
دفعہ دیتے تھے۔ اسلام نے عورت کا زندگی  
کا حق دیا۔

ترجمہ: اور جو کسی مومن کو جاں بوجھ کر  
قتل کرے اس کی سزا جہنم کی  
آگ ہے۔ (القرآن)

### (ii) مردوں کے مساوی حقوق

ترجمہ: اے لوگو! اللہ نے ہمیں ایک جان  
سے پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر  
جانا ہے۔ (سورۃ النساء)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ نے  
مردوں پر یہ واضح کیا کہ عورت بھی ان  
کے برابر ہے کیونکہ عورت اور مرد کی  
جنسیں موجود ہیں۔

### (iii) مال کا حق

اللہ نے عورت کو مال ملانے اور اسے اپنے  
نام پر جمع کرنے کا حق دیا ہے۔

ترجمہ: مردوں کے لیے ان میں سے ہے جو انہوں  
نے کمایا اور عورتوں کے لیے ان میں سے جو  
انہوں نے کمایا۔

## (iv) انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق

اسلام نے خواتین کو ہر شعبہ زندگی میں حصہ دیا ہے۔ خلفائے راشدین کے دور میں خواتین انتظامی عہدے بھی سنبھالتی تھیں

- 1 ام حرام بنت ملحان ← پہلی ٹری عباہ
- 2 ام عطیہ الصدیقہ ← 7 عنقرات میں حضور پارت کی شریک۔

## (v) خواتین کے سیاسی حقوق

### (i) حق رائے دہی

فرانس ← 1944

برطانیہ ← 1920

امریکہ ← 1918

پہلے اسلام نے حقوق رائے دہی خواتین کو 1400 سال پہلے دیے۔ حضرت ابوبکر کے دور میں حب اہل خلیفہ و منتخب کرنے کی باری ہے تو انہوں نے

عبدالرحمن کو ایٹیکن کمشنر منتخب کیا جنہوں نے گھر گھر جا کر خواتین سے رائے معلوم کی۔

(ii) سفارتی مناسب پرفائز  
بیونے کا حق

خلفائے راشدین کی دور میں خواتین سفارتی  
یہدوں پر پر بھی رہی ہیں۔  
حضرت عثمان نے حضرت کلثوم کو مکہ  
روم کے دربار میں سفارتی مشن پر بھیجا تھا

3- ازدواجی زندگی میں خواتین  
کے حقوق۔

(i) مہر کا حق

مہر کی رقم نکاح کے وقت مقرر کی جاتی ہے  
جو اللہ کی طرف سے عورت کے لیے حق  
ہوتی ہے۔

ترجمہ: عورت کو اسکا مہر خوشی سے  
ادا کیا کرو (انساء)

## (۱) نان لفقے کا حق

مرد پر یہ لازم کر دیا گیا ہے کہ وہ عورت کے نان لفقے کا ذمہ دار ہوگا

ترجمہ: مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں۔

## 4 - خواتین میں وراثت کا حق

اسلام نے عورت کا وراثت میں حق پر عورت میں مقرر فرمایا ہے چاہے وہ بیٹی ہے، بیوی ہے، ماں ہے۔

ترجمہ: تمہاری اولاد سے متعلق اللہ کا یہ حکم ہے کہ ترکے میں بیٹے کے لیے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہے۔

## حاصل کلام

اسلام میں خواتین کے حقوق پر بہت بات ملتی ہے اور کچھ زندگی کے پر شعبہ میں اسلام نے طریقہ کار بھی واضح کیے

میں جن کے ذریعہ خواتین اپنے حقوق حاصل کر سکتی ہیں۔ مغرب کی عورت نے ان حقوق کے لیے ایک طویل جدوجہد کی ہے پر اسلام نے یہ حقوق عورت کو تحفظاً دیے ہیں اور ان سے یہ حقوق کوئی گھین بھی نہیں سکتا کیونکہ یہ حقوق الہامی ہیں۔

X — X

## سوال نمبر 4

گناہ اسلام میں عبادت کا بنیادی ستون ہے۔ اس کے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات کا تجزیہ کریں۔

## تعارف

گناہ دین کا دوسرا بڑا ستون ہے۔ اللہ نے اپنے بندوں پر دن میں پانچ وقت کی نماز فرض کی ہے۔ گناہ وہ واحد عبادت ہے کہ جس کی نہ پڑھنے پر کوئی صوابی نہیں کیونکہ گناہ صرف



ایک عبادت نہیں ہے بلکہ یہ ہمیں زندگی کا طریقہ سکھاتی ہے۔ انسانی زندگی میں مقصدیت پیدا کرتی ہے۔ نماز کہ لغوی انسان کی زندگی ایسی ہے جسے ڈرا شیور لغوی گاڑی۔

مولانا امین احسن اصلاحی رقم طراز ہیں کہ ایک بے نمازی کی زندگی بکل اس گاڑی کی مانند ہوتی ہے جو چل تو رہی ہو پیر کوئی ڈرا شیور موجود نہ ہو۔ تو جو حال اس گاڑی کا ہوتا ہے وہی حال ایک بے نمازی انسان کا ہوتا ہے۔

## نماز کے لغوی معنی

نماز کے لغوی معنی نیک اٹھنا، دعا یا تعریف کرنا ہیں۔

## نماز کے اصطلاحی معنی

اصلاح میں نماز سے مراد عبادت کا وہ مخصوص طریقہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کو سکھایا ہے۔

## قرآن میں نماز کی تاکید

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ  
ہو جاؤ۔

## نماز کے روحانی اثرات

(i) باعث سکونِ روح و قلب

ترجمہ: بے سنگ اللہ کے ذکر سے دلوں  
کو سکون ملتا ہے۔

(ii) حصولِ قربِ الہی

نماز انسان کو قربِ الہی پہنچاتی ہے۔  
نماز میں انسان خدا سے مخاطب ہوتا  
ہے اور اللہ سے اپنے دل کا حال بیان  
کرتا ہے۔

(iii) نفسیاتی سکون

نماز انسان کو کسی بھی نفسیاتی بیماری

سے دور رکھتی ہے۔

نماز کے اخلاقی اثرات

(i) نماز بے حیائی سے روکتی ہے

ترجمہ: اور نماز قائم کرو لیونکہ نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے (سورۃ العنکبوت)

(ii) مشکلات کے حل کا ذریعہ

ترجمہ: اے ایمان والو! نماز اور ہیر سے کام لو۔ بے شک اللہ ہیر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

نماز انسان کی ہر مشکل آسان بنا دیتی ہے لیونکہ اس کے ذریعہ سے انسان اللہ سے جڑا رہتا ہے۔

(iii) استقامت کا جذبہ

نماز انسان میں استقامت پیدا کرتی

ہے کیونکہ اس کو یقین ہوتا ہے کہ اللہ  
ساکھ ہے۔

## نماز کے سماجی اثرات

### (ذ) باہمی دکھ درد میں شرکت

جب ایک نمازی دن میں پانچ بار مسجد جاتا  
ہے تو اس سے اسے اپنے آس پاس رہنے  
والے لوگوں کے دکھ یا تکلیف کا اندازہ  
ہو جاتا ہے۔ اس طرح انسان اپنے قریبی  
لوگوں کی خوشی یا غمی میں شریک ہو جاتا ہے۔

### (ذ) باہمی اتحاد و اتفاق

ترجمہ: اور تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے  
کھامے رکھو اور تفرقہ میں مت پڑو۔

### (ذ) اطاعت امیر القصور

ہے ایک ہی ہنٹ میں کھڑے ہو گئے محمود او ایار  
نہ کوئی بندہ دیا نہ ہی کوئی بندہ نواز

## حاصل کلام

خازن، کلمہ کے بعد ایک میدان کے لیے  
 بہت اہمیت رکھتی ہے۔ یہ ایک ایسی  
 عبادت ہے کہ جس کے ذریعہ انسان  
 اپنے رب سے Directly رابطہ میں رہتا ہے۔  
 خازن انسان کو صحرا و متکفین پر چلا نکال  
 سب سے بڑا علم ذریعہ ہے۔ خازن سے  
 انسان کی زندگی میں ان گنت سماجی  
 روحانی اور اخلاقی اثرات مرتب ہوتے  
 ہیں اور یہ تمام اثرات positive  
 ہوتے ہیں کہ انسان اپنی زندگی کو ایک  
 مقصدیت کے سایہ گزارنے میں کامیاب  
 ہو جاتا ہے۔

X — X

## سوال کبیر ۲

اسلام میں توحید کے نظریے کی وضاحت کریں۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اس کی اہمیت بیان کریں۔

### تعارف

عقیدہ توحید اسلامی عقائد میں سب سے پہلا عقیدہ ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان لانا کسی بھی انسان کا دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے بنیادی شرط ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان لانے بغیر کوئی انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔

عقیدہ عربی زبان کے لفظ عقود سے لکھا جاتا ہے جس کا مطلب ہے بکتر کیا، مقام لینا یا گرو لگا لینا۔

### عقیدہ توحید کے اصطلاحی معنی

اصطلاح میں عقیدہ توحید سے مراد اللہ کو ایک ماننا اور ایک جاننا ہے۔

عقیدہ توحید میں چار چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

- 1- اللہ اکیلا خالق ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں
- 2- اس کی طاقت میں کوئی شریک نہیں
- 3- وہ اکیلا ہی نظام سستی چلا رہا ہے۔
- 4- وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

یعنی اس بات پر ایمان لانا عقیدہ توحید ہے۔  
کہ:

اللہ اپنی ذات میں واحد ہے  
وہ اپنی صفات میں واحد ہے  
اور وہ صفات کے تقاضوں میں بھی واحد ہے۔

الفرادی زندگی میں  
عقیدہ توحید کے اثرات

عقیدہ توحید انسان کی افرادی زندگی پر  
مندرجہ ذیل اثرات مرتب کرتا ہے۔

1- خرداری اور عزت نفس

توحید پر ایمان لانے سے ایک مسلمان

میں خداری اور عزت نفس کا احساس پیدا ہوتا ہے اسے یہ یقین ہوتا ہے کہ اللہ ہی قادر و مطلق ہے اور وہی سبب السباب ہے۔ یہ احساس کسی مسلمان کو کبھی دوسرے انسان کے سامنے جھکنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

## (۱۱) آزادی اور حریت

عقیدہ توحید سے انسان میں آزادی اور حریت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جیسے کہ اقبال اپنے شعر میں مسلمان کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

چرخ تو زمین کے لیے ہے یہ آسمان کے لیے  
جہاں ہے تیرے لیے تو اینیں جہاں کے لیے

## (۱۲) امید کی کرن

عقیدہ توحید ایک مسلمان میں ہمیشہ امید کی کرن جلانے رکھتا ہے۔ اسے یہ یقین ہوتا ہے کہ وہ اس جہاں میں تنہا نہیں بلکہ اس کا رب اس کے ساتھ ہے۔

ترجمہ: اور تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ بنو



## (iv) تقویٰ اور پرہیزگاری

عقیدہ توحید ایک مسلمان کے اندر تقویٰ اور پرہیزگاری پیدا کرتی ہے۔

ترجمہ: تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اس پر قابض کرو یا چھپاؤ۔ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔

## (v) بہادری کا جذبہ

یہ احساس کہ اللہ ساکف ہے۔ وہی قادر مطلق ہے اور دنیا کا سارا نظام اسی کی مرہن ہے۔ چلتا ہے۔ انسان میں بہادری کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ انسان اپنے آپ کا لاچار محسوس نہیں کرتا۔

حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کا قصہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ جہاں اپنی اور آگ دونوں مہربان ہو گئے ہیں صرف اور صرف اللہ کے حکم سے۔

# اجتماعی زندگی پر عقیدہ توحید کے اثرات

## د) کھائی چارے کا جذبہ

عقیدہ توحید انسان میں اپنے مسلمان  
کھائی کے یہ جذبہ کھائی چارہ پیدا کرتا  
ہے۔

ترجمہ: اور تمام مسلمان آپس میں کھائی  
کھائی ہیں۔

## (۲) بین المذاہب ہم آہنگی

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان نہ  
صرف اپنے مسلمان کھائی کے یہ جذبہ بھروسے  
دکھتا ہے بلکہ بین المذاہب ہم آہنگی کا  
جذبہ بھی فروغ پاتا ہے۔ کیونکہ ایک  
مسلمان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اللہ تو  
ان کو بھی اسی طرح پال رہا ہے جسے ہمیں  
تو یہ ہیں ان کو مسلمان کرنے کی کوشش  
کرنی چاہیے لیکن اس لیے کفرت بطل  
ہیں کرنی کے یہ کسی دوسرے جذبہ کے  
پیروکار ہیں۔

## (۱۱) حقوق و فرائض کا جذبہ

عقیدہ توحید انسان میں اپنے حقوق و فرائض کی تکمیل کا جذبہ پیدا کرتا ہے کیونکہ یہ انسان کو یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ اللہ نے یہ حقوق و فرائض ہمارے ذمہ مقرر کیے ہیں تو ہمیں ان کی پاسداری کرنی چاہیے۔

## (۱۲) مساوات کا جذبہ

عقیدہ توحید انسان میں جذبہ مساوات اجاگر کرتا ہے کیونکہ مسلمان اللہ پر ایمان لانا ہے تو اس کے حکم کی تعمیل بھی کرتا ہے اس طرح وہ دوسرے انسانوں سے مساوات قائم رکھتا ہے۔

## خلاصہ بحث

عقیدہ توحید ایک مسلمان کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس کے یقین کے بغیر وہ مسلمان نہیں کہلا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ عقیدہ ۱۵ انسان میں بے تحاشہ انفرادی اور اجتماعی اثرات مرتب کرتا ہے۔

## سوال نمبر 3

اسلام کے سماجی اور اقتصادی نظام پر تفصیل سے بحث کریں۔ اس کے لغو اور کام کرنے کی وضاحت کریں۔ اس سے غربت کا خاتمہ کیسے ہوتا ہے۔

### تعارف

اسلام نے سماجی اور اقتصادی نظام کو بہت واضح اور جامع انداز میں بیان کیا ہے۔ اسلام کا اقتصادی اور سماجی نظام مساوات، عدل و انصاف اور اخوات جیسے جذبوں کے فروغ کا ذریعہ ہے۔

### اقتصادیت کی تعریف

اس سے مراد ہے کہ معاشرے کے وسائل کا بہتر سے بہتر استعمال جس سے افراد کو استعمال کا احساس نہ ہو اور حکومت سب کو اس کے حق کا حصہ پہنچا سکے۔

## اسلام کا اقتصادی نظام کیسے کام کرتا ہے

اسلام نے جہاں عوام کو یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنا کاروبار کر سکیں وہیں حکومت پر بھی یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ گردش دولت کا خیال رکھے اور امیر غریب کا فرق لے لے بغیر حق حق دار تک نہ پہنچے۔

### ۱۔ بنیادی ضروریات کی فراہمی

اسلام ریاست پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ بنیادی ضروریات کی فراہمی کو عام عوام تک یقینی بنائے۔  
حضرت عمر فاروق کا فرمان ہے کہ اگر درپائے فراہم کے کنارے کوئی کتابھی بھوکا سو رہا تو اس کا حساب بھی روز اقیامت مجھ سے لیا جائے گا۔

### زکوٰۃ کا حصول

اسلام نے ریاست پر یہ ذمہ داری بھی عائد کی ہے کہ وہ زکوٰۃ کے نظام کو یقینی

بنائے تاکہ سیدھی گردش ممکن ہو اور  
اقتصادی نظام کے لیے ہیں۔

اقتصادیت کو بہتر بنانے کے لیے  
معیشت کے چند اصول

اسلام نے اقتصادی کو بہتر بنانے کے لیے معیشت  
کے چند اصول مرتب کیے ہیں۔

- 1- رشوت کی ممانعت
- 2- سود کی ممانعت
- 3- ضرورت سے زیادہ مال جمع کرنے سے ممانعت
- 4- اسراف سے ممانعت
- 5- اموال کی فراہمی
- 6- زکوٰۃ پر مبنی نظام

خلاصہ بحث

اسلام کا سماجی اور اقتصادی نظام ایک جامع اور مکمل نظام ہے جس میں سیدھی  
ایک طرف سے گردش کرتا ہے اور کسی  
بھی فرد کا استحصال نہیں ہوتا۔